احسان قادری (ڈیرہ غازی خان)

نذرانۂ عقیدت

بارگاہِ رسالت سرور کائنات فخر موجودات رحمۃ اللعالمین وخاتم النبیین ﷺ

طیبہ کی بڑی شان ہے طیبہ کی بڑی شان
دن رات برستی ہے یہاں رحمتِ رحمٰن

ممکن نہیں ہم سے ہو بیاں عظمتِ طیبہ
محبوبِ خدا کا ہے یہاں مسکنِ ذیشان

تھے ارض و سما نورِ الٰہی سے منور
جب آپ ہوئے عرش پہ اللہ کے مہمان

دولخت کیا آپ نے ماہتابِ فلک کو
یہ زندہ ہے اک معجزۂ رہبرِ انسان

یہ رتبہ کسی کو بھی ملا ہے نہ ملے گا
سرکار کا فرمان ہے اللہ کا فرمان

ایسا کوئی پیدا ہوا دنیا میں نہ ہو گا
اللہ کے محبوب دو عالم کے ہیں سلطان

کیا خوب ہے یہ معجزۂ ختم نبوت
گلشن ہیں بنا ڈالے اشارے میں بیابان

جس ذات نے عاصی کو ہُنر نعت کا بخشا
مجھ عاصی پہ اس ذات کا ہے خاص یہ احسان

وہ نُور علیٰ نور کہاں اور کہاں تُو
احسان تو اپنی ذرا اوقات کو پہچان

بقیہ از صا۴۱

حکومت سے دس کروڑ لے کر اپنا علیحدہ محاذ قائم کیا۔ واللہ اعلم" (ص ۴۲) "میثاق، اکتوبر ۹۵ء۔

(۷) "شروع میں، میں نے مجلس احرار اسلام کا تذکرہ کیا تھا۔ اسی طرح ماضی میں ہمارے ہاں خاکسار تحریک کا بھی بہت بڑا شہرہ ہوا، لیکن اب یہ دونوں جماعتیں تاریخ کے عجائب گھر کی زینت بن چکی ہیں۔ البتہ ان سے وابستہ مخلص افراد کو میرا مشورہ ہے کہ وہ ایسی نئی تحریکوں میں شامل ہو جائیں جو ان کے نظریات سے قریب تر ہیں اور ان کی تقویت کا باعث بنیں۔" (ص ۳۶) میثاق، اکتوبر ۹۵ء۔

(۸) "تبلیغی جماعت کی بہت بڑی تنظیم ہے اور اس میں پوری سوسائٹی کا "کراس سیکشن" موجود ہے۔ معاشرے کے ہر طبقے کے افراد اس سے وابستہ ہیں" (ص ۳۳) میثاق، اکتوبر ۹۵ء۔